خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ 24- جون 2000ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ
الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

ہفتہ 24-جون 2000ء- 20 ربیع الاول 1421ہجری-24-احسان 1379ہش جلد 50-85 نمبر 141

دعائے حاجت

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ضرورت کے وقت نماز میں یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ میں تیری رحمت کو جذب کرنے والی باتوں اور تیری بخشش کے پختہ اسباب کے حصول کی دعا کرتا ہوں اور ہر نیکی کو غنیمت جان کر کرنے اور گناہ سے سلامتی کی توفیق کا طلبگار ہوں۔ تو میرے سارے گناہ اس طرح بخش کہ ایک بھی باقی نہ رہے اور نہ میرا کوئی غم باقی رہے اور میری ہر وہ ضرورت جو تیری رضا کے مطابق ہو اسے پورا فرما۔ اے ارحم الراحمین۔

(جامع ترمذی کتاب الصلوۃ باب فی صلوۃ الحاجۃ حدیث نمبر 441)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں تو ہمیشہ دعا کرتا ہوں مگر تم لوگوں کو بھی چاہئے کہ ہمیشہ دعا میں لگے رہو نمازیں پڑھو اور توبہ کرتے رہو۔ جب یہ حالت ہو گی تو اللہ تعالیٰ حفاظت کرے گا اور اگر سارے گھر میں ایک شخص بھی ایسا ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس کے باعث سے دوسروں کی بھی حفاظت کرے گا۔ کوئی بلا اور دکھ اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے سوا نہیں آتا اور وہ اس وقت آتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور مخالفت کی جاوے۔ ایسے وقت پر عام ایمان کام نہیں آتا بلکہ خاص ایمان کام آتا ہے۔ جو لوگ عام ایمان رکھتے ہیں وہ ان بلاؤں سے حصہ لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی پروا نہیں کرتا مگر جو خاص ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی طرف رجوع کرتا ہے اور آپ ان کی حفاظت فرماتا ہے (-) بہت سے لوگ ہیں جو زبان سے (-) اپنے (-) ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں مگر وہ اللہ تعالیٰ کے لئے دکھ نہیں اٹھاتے۔ کوئی دکھ یا تکلیف یا مقدمہ آ جاوے تو فوراً خدا کو چھوڑنے کو تیار ہو جاتے ہیں اور اس کی نافرمانی کر بیٹھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوئی پروا نہیں کرتا مگر جو خاص ایمان رکھتا ہو اور ہر حال میں خدا کے ساتھ ہو اور دکھ اٹھانے کو تیار ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس سے دکھ اٹھا لیتا ہے اور دو مصیبتیں اس پر جمع نہیں کرتا۔ دکھ کا اصل علاج دکھ ہی ہے اور مومن پر دو بلائیں جمع نہیں کی جاتیں۔

ایک وہ دکھ ہے جو انسان خدا کے لئے اپنے نفس پر قبول کرتا ہے اور ایک وہ بلائے ناگہانی۔ اس بلا سے خدا بچا لیتا ہے۔ پس یہ دن ایسے ہیں کہ بہت توبہ کرو۔

(ملفوظات جلد سوئم صفحہ 63)

حضور کا سفر انڈونیشیا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے سفر انڈونیشیا کے دوران 23 جون 2000ء کو خطبہ جمعہ انڈونیشیا میں ارشاد فرمایا جو ایم ٹی اے نے پاکستانی وقت کے مطابق سوا دس بجے دن Live نشر کیا۔ خطبہ کے ساتھ ساتھ اس کا انڈونیشین ترجمہ بھی کیا گیا۔ اس خطبہ میں بھی حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا تذکرہ جاری رکھا۔

تاریخ احمدیت میں کسی خلیفہ کا انڈونیشیا تشریف لے جانے کا یہ پہلا موقع ہے۔ جماعت انڈونیشیا خصوصاً اور تمام جماعت احمدیہ کو عموماً مبارک ہو۔ احباب حضور انور کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

جلسہ سالانہ بیلجیئم

- جماعت احمدیہ بیلجیئم کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطابات کی ریکارڈنگ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق M.T.A پر نشر ہوگی۔
- خواتین سے خطاب۔ بدھ 28 جون 5-00 p.m.
- اختتامی خطاب۔ جمعرات 29۔ جون 5-00 p.m.
- مجلس عرفان۔ جمعہ 30۔ جون 6-25 p.m.

امیدواران محررین وانسپکٹران

- ایسے امیدواران جنہوں نے محررین/انسپکٹران کے لئے تحریک جدید میں درخواستیں دی ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے۔ کہ وہ تحریری امتحان کے لئے 8۔ جولائی 2000ء بروز ہفتہ بوقت 8 بجے صبح بیت الحمود (حلقہ کوارٹرز تحریک جدید) میں پہنچ جائیں۔ وقت کی پابندی ضروری ہے۔ قلم۔ گتہ ہمراہ لائیں۔ انٹرویو کے لئے اطلاع بعد میں دی جائے گی۔

نصاب برائے تحریری امتحان:۔
قرآن مجید (پہلا نصف پارہ باترجمہ) نماز مترجم۔ عام دینی معلومات۔ حساب اور انگریزی میٹرک کے لیول کا۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 114

عزیز جماعت احمدیہ

حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب کا بیان ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص نے دعا کے لئے عرض کی۔ فرمایا۔ میں تو سجدوں میں دعائیں کرتا ہوں۔

مجھے اپنی جماعت اپنے خاندان سے عزیز ہے۔

ایک چھوٹی سی بات حضور کے اس تعلق کو جو جماعت کے ساتھ تھا ظاہر کرتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب آپ گھر سے بیت الذکر میں تشریف لاتے تو ایک نظر ساری جماعت پر ڈالا کرتے تھے۔ اور پھر سبحان اللہ فرمایا کرتے تھے۔ ہم پر اس بات کا بڑا ہی اثر ہوتا۔

ہماری روح کے لئے یہ ایک خوراک تھی۔

(الحکم 21۔ مارچ 36ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیدنا مسیح موعود کا مقام توکل

12 فروری 1901ء کو بعد نماز مغرب ارشاد فرمایا کہ ہم کو تو خدا پر اتنا بھروسہ ہے کہ ہم اپنے لئے دعا بھی نہیں کرتے کیونکہ وہ ہمارے حال کو خوب جانتا ہے حضرت ابراہیمؑ کو جب کفار نے آگ میں ڈالا تو فرشتوں نے آکر حضرت ابراہیمؑ سے پوچھا کہ آپ کو کوئی حاجت ہے۔ تو حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا ہاں حاجت تو ہے مگر تمہارے آگے پیش کرنے کی حاجت نہیں فرشتوں نے کہا کہ اچھا خدا تعالیٰ کے آگے ہی فریاد کرو تو حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا

کہ وہ میرے حال سے ایسا واقف ہے کہ مجھے سوال کرنے کی ضرورت نہیں۔

(روایت حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی۔ مطبوعہ الحکم 7 فروری 1936ء)

نماز میں لذت کا عمدہ نسخہ

ایک شخص نے عرض کی کہ مجھے نماز میں لذت نہیں آتی۔

فرمایا:۔ "کہ موت کو یاد رکھو یہی سب سے عمدہ نسخہ ہے۔ دنیا میں انسان جو گناہ کرتا ہے اس کی اصل جڑ یہی ہے۔ کہ اس نے موت کو بھلا دیا ہے۔ جو شخص موت کو یاد رکھتا ہے وہ دنیا کی باتوں میں تسلی نہیں پاتا۔ لیکن جو شخص موت کو بھلا دیتا ہے اس کا دل سخت ہو جاتا ہے۔ وہ لمبی لمبی امیدوں کے منصوبے اپنے دل میں باندھتا ہے۔ دیکھنا چاہئے کہ جب کشتی میں کوئی بیٹھا ہو اور کشتی غرق ہونے لگے تو اس وقت دل کی کیا حالت ہوتی ہے۔ کیا ایسے وقت میں انسان گناہ گاری کے خیالات دل میں لا سکتا ہے۔ ایسا ہی زلزلہ اور طاعون کے وقت میں چونکہ موت سامنے آجاتی ہے اس لئے گناہ نہیں کر سکتا۔ اور نہ بدی کی طرف اپنے خیالات کو دوڑا سکتا ہے۔ پس اپنی موت کو یاد رکھو۔"

(الحکم 21۔ جولائی 1936ء)

فانی دنیا اور غنی خدا کا عارفانہ تذکرہ

حضرت میاں اللہ یار ٹھیکیدار صاحب (برادر حضرت میاں محمد اکبر صاحب بٹالوی) حضرت اقدس کے مخلص اور پرانے رفقاء میں سے تھے۔ ان کی رشتہ داری چونکہ قادیان میں بھی تھی اس لئے حضور کے دعویٰ سے قبل بھی قادیان کی مقدس بستی میں آپ کی آمدورفت تھی۔ آپ کی زبان قلم سے ایک اہم روایت سنئے۔

"میں جب قادیان میں ہجرت کر کے آگیا۔ تو یہاں کچھ لکڑی کا کاروبار شروع کر لیا۔ ایک دفعہ جب حضور نے مینار کے لئے بھٹہ لگوانا تھا۔ حضور نے مجھے بلایا۔ اور فرمایا۔ کہ آپ کچھ لکڑی دیں گے میں نے عرض کی کہ حضور کتنی لکڑی درکار ہو گی۔ فرمایا اینٹوں کے لئے چاہئے۔ اور کچھ چارپائیاں بنوانی ہیں۔ میرے پاس پیپل کی لکڑی تھی۔ میں نے عرض کی کہ حضور پیپل کی لکڑی ہے۔ اس پر ایک دوست نے کہا۔ کہ حضور پیپل کے پائے پھٹ جاتے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ کوئی حرج نہیں دنیا کی سب چیز فنا ہونے والی ہے۔

الغرض میں نے پائے بنا کر حضور کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ اور پھر عرض کی کہ حضور کچھ روپے چاہئیں۔ حضور نے فرمایا۔ بہت اچھا۔ ایک رومال میں کچھ روپے تھے۔ حضور لے کر باہر تشریف لائے۔ حضور نے وہ روپے میرے سامنے رکھ دیئے۔ اور فرمایا۔ کہ جتنے لینے ہیں۔ لے لو۔ میں نے جس قدر روپیہ ضرورت تھی لے لئے اور عرض کیا۔ کہ حضور لے لئے ہیں۔ فرمایا۔ بس لے لئے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ کہ جی حضور

بھٹہ کے لئے میں ایک قریب کے گاؤں سے لکڑی لے آیا۔ جب لکڑی کا حضور نے فرمایا تھا۔ اس وقت حضرت میر ناصر نواب صاحب نے فرمایا۔ کہ روپیہ بہت خرچ آئے گا۔ تو حضور نے فرمایا:۔ کہ

جس کے لئے لکڑی چاہئے۔ وہ غریب نہیں ہے وہ تو غنی ہے۔

یہ اینٹ مہمان خانہ میں صرف ہوئی تھی۔"

(الحکم 28 جنوری 1936ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ یکم جولائی 2000ء

12-45 a.m	ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔
1-15 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
1-40 a.m.	خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m.	مجلس عرفان۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 367
6-05 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-10 a.m.	اردو کلاس نمبر 340
8-20 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
9-00 a.m.	مجلس عرفان۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-30 a.m	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-10 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 367
1-40 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 340
2-50 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	ڈینش سیکھئے
5-05 p.m.	ڈچ بولنے والے مہمانوں کے ساتھ مجلس سوال و جواب۔
6-05 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	کوئز: خطبات امام
7-35 p.m.	ایم ٹی اے ورائٹی پروگرام۔
7-55 p.m.	چلڈرنز کلاس (نئی) (ریکارڈ۔ 2 جون 2000ء)
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔

اتوار 2 جولائی 2000ء

12-55 a.m	عربی پروگرام۔
1-25 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-30 a.m.	ایم ٹی اے ورائٹی۔
3-10 a.m.	مجلس سوال و جواب۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 368
6-00 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-00 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 341
8-35 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
9-00 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-55 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
11-20 a.m.	مجلس سوال و جواب۔
12-10 p.m.	ایم ٹی اے ورائٹی پروگرام۔
12-30 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 368
1-35 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 341
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
5-15 p.m.	مجلس سوال و جواب۔
6-15 p.m.	بنگالی سروس۔
7-15 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m.	چلڈرنز کلاس
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-10 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 342
11-40 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 369

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خدا کی رہ میں ذلیل ہونا اور اس کی رہ میں فقیر ہونا
یہی تو عزت ہے عاشقوں کی یہی ہے ان کا امیر ہونا

وزیر بننے کی مجھ کو خواہش نہ چاہتا ہوں سفیر ہونا
مجھے تو بھاتا ہے میرے پیارے ترے ہی در کا فقیر ہونا

مری فقیری مجھے امیری، مری گدائی ہے مجھ کو شاہی
رہے تمہیں منعمو مبارک! امیر ہونا کبیر ہونا

عزیز ہوں گر نگہ میں تیری تو مجھ کو منظور ہے خوشی سے
بچشم دنیائے بے حقیقت ذلیل ہونا حقیر ہونا

ظفر محمد ظفرؔ

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی

جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات

ریکارڈنگ:۔20۔نومبر1999ء
مرتبہ: ملک محمد داؤد صاحب

سوال: ۔ کسی نے مجھ سے کہا کہ ڈائنوسارز کے بارے میں بھی قرآن میں لکھا ہے مجھے کہیں کچھ نہیں ملا ہے۔ کیا آپ میری مدد کرسکتے ہیں۔

جواب:۔ ڈائنوسارز کا نام تو قرآن شریف میں کہیں نہیں لکھا ہوا یہ بات تو ٹھیک ہے مگر اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے رحمٰن اور اس صفت کے نیچے بہت سی باتیں آجاتی ہیں۔ رحمٰن کہتے ہیں بہت زیادہ رحم کرنے والے کو بھی اور اس کو بھی جو کوئی نہ مانگے تو اس کو بھی دے دے ابھی ضرورت بنی ہی نہ ہو تو پھر بھی وہ عطا کر دے۔ سمجھ گئے ہو دو باتیں۔ رحمٰن کے اندر ڈائنوسارز کا ذکر کس طرح ہو گیا اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ انسان تو بہت بعد میں پیدا ہوا ہے اور انسان کو اپنی ضرورتوں کا بھی پتہ نہیں تھا' مانگتا کون خدا سے۔ مگر اللہ نے قیامت تک کے انسان کی ضرورتیں پوری کرنے کے سامان کئے ہوئے ہیں۔ جب ڈائنوسارز کا زمانہ تھا تو سب جنگلوں میں صرف ڈائنوسارز تھے اور وہ ساری سبزی کھا جاتے تھے اور ایک دوسرے کو بھی کھاتے تھے اور پرندے صرف تھے جو بچ کے ان سے نکلتے تھے ورنہ ڈائنوسارز ساری زمینی زندگی کو ختم کردیتے تھے۔ اب اللہ میاں نے دیکھو ان کو مارنے کا کیا انتظام کیا۔ سمندر میں ایک بہت بڑا Meteor (شہاب ثاقب) گرا۔ اتنا بڑا کہ تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ کتنا بڑا عین سمندر کے بیچ میں گرا اور اس سے جو پھوار پڑی اونچی وہ اتنی اونچی گئی اتنی اونچی گئی کہ یوں لگتا تھا کہ جیسے زمین دو ٹکڑے ہو گئی ہے اور ہوا میں نمی بہت ہو گئی۔ گویا سو فیصد۔ اس وقت ساری فضا آسمان کے اوپر تک وہ پانی کے ذروں سے بھر گئی اور سورج نظر آنا بند ہو گیا اب یہ جو ساری سبزیاں ہیں اور درخت یہ سورج کی روشنی سے اگتی ہیں تو سارے ڈائنوسار فاقے سے مر گئے کچھ بھی نہ بچا گئے کہاں؟ اب یہ ہے مزیدار بات وہ سمندر کے ساحل پر گہرائی میں دفن ہو گئے اور اتنے پریشر میں دفن ہوئے کہ کروڑوں اربوں سال کے اندر وہ ہڈیاں گوشت سب کچھ پٹرول بن گیا اب جو تم موٹر پہ آئے ہو نا تو وہ پٹرول ڈائنوسار ہے اور بھی ذریعوں سے پٹرول بنا ہو گا لیکن ڈائنوسار سے بھی بنا ہے تو سارے ڈائنوسار پگھل کر پٹرول بن گئے اور اس وقت پتہ لگا اس پٹرول کا جب انسان نے Internal Combustion انجن بنا لیا تھا۔ اس سے پہلے کوئلے کی باری تھی اللہ تعالیٰ نے کوئلہ بھی زمین میں دفن کیا ہوا تھا اس وقت انسان نے دریافت کیا جبکہ وہ ریلوے انجن جس کو External Combustion engine کہتے ہیں وہ ایجاد کیا تو اس وقت ضرورت تھی اس کو تو کس سے مانگتا خدا نے پہلے سے ہی تیاری کی ہوئی تھی اور لکڑی اور Coal وغیرہ یہ انجن میں پھونکا کرتے تھے۔ جب پٹرول کا زمانہ آیا تو پٹرول ایجاد ہو گیا تو اس کو کہتے ہیں رحمانیت یعنی وہ خدا جو بن مانگے اپنا فیض بنی نوع انسان کو پہنچاتا ہے ابھی ضرورتیں پڑی ہی نہیں اور اس کو سب کچھ پتہ ہے اور عین ضرورت کے وقت چیزوں کو ظاہر کردیتا ہے یہ جو بات ہے یہ قرآن کریم میں واضح طور پر لکھی ہوئی ہے اس لئے لوگوں کو سمجھ نہیں آتی کہاں لکھی ہوئی ہے ان من شیءٍ (۔) کہ کوئی بھی دنیا کی ایسی چیز نہیں ہے جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں بے شمار خزانے موجود ہیں مگر ہم ضرورت کے وقت جتنی ضرورت ہو اتنا ہی اتارتے ہیں تو یہ آیت جو ہے قیامت تک کے لئے کام کر رہی ہے۔ قیامت تک انسان کی ضرورت جو بھی ہو گی اس صفت رحمانیت کے مطابق نازل ہوا کرے گی مگر اتنی اتنی جتنی ضرورت ہے اور ماننزلہ الا بقدر معلوم سے پتہ چلا کہ ہم جو تفسیر کر رہے ہیں اپنی طرف سے نہیں کر رہے قرآن کریم میں لکھی ہوئی ہے Exactly یہی بات اس لئے وہ جو کہتا ہے کہ قرآن شریف میں ذکر ہے وہ ان معنوں میں ٹھیک کہتا ہے جو میں نے بیان کئے ہیں لیکن ڈائنوسارز کا نام قرآن شریف میں کہیں نہیں ملے گا۔

سوال: ۔ کیا میوزک سننا (دین) میں ناپسند کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ میوزک ناپسند کی جاتی ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ ناپسند فرمایا کرتے تھے۔ ہماری M.T.A پہ میوزک اسی وجہ سے نہیں آتی۔ میوزک سے آواز کی طرف توجہ رہتی ہے اس کے مضمون کی طرف نہیں رہتی جب بغیر میوزک کے اچھی آواز سے پڑھا جائے تو پھر مضمون دل میں ڈوبتا ہے تو میوزک مست کرنے کے لئے ٹھیک ہے مگر معنوں کے لحاظ سے اچھی نہیں ہے اور بھی بہت سی خرابیاں ہیں میوزک کی جو میں بیان کیا کرتا ہوں لیکن اب وقت نہیں۔ لیکن ایک بات یاد رکھو کہ یہ زمانہ ایسا ہے جس میں انسان میوزک سے بچ ہی نہیں سکتا تم ہر وقت کانوں کے اندر روئی دے کر تو نہیں پھر سکتے اگر خود نہ میوزک سنو تو بازاروں میں میوزک ہو گی۔ تم کوئی کارٹون دیکھ رہے ہو تو بیچ میں ناچ گانا اور میوزک شروع ہو جائے گی تو کہاں تک میوزک سے بھاگو گے تو یہ مجبوری ہے یہ دجال کا دھواں ہے اصل میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جس کے اوپر دجال قبضہ نہیں کرے گا اس کو دھواں ضرور پہنچ جائے گا تو میوزک بھی آجکل کا فیشن بن گیا ہے۔ اور اسے کلیۃً چھوڑ ہی نہیں سکتے اس لئے یہ درست نہیں ہے کہ میوزک انسان آج کل بالکل ہی نہ سنے یہ ممکن نہیں ہے مگر جب نمونہ پیش کرنا ہو دین کا تو پھر جیسا کہ M.T.A پہ ہے ہم اس میں میوزک کو بالکل نزدیک بھی نہیں آنے دیتے۔

ایک یاد رکھنے کی بات ہے کہ قرآن کریم اگر میوزک کے خلاف بات کرتا ہے یا رسول اکرم ﷺ نے میوزک کے خلاف بات کی تو اس کی بہت سی وجوہات ہیں اور ان میں سے ایک تو میں نے بیان کردی ہے دوسری ایک وجہ ہے جو بہت ہی اہم ہے ایک زمانے میں میوزک جو ہے وہ بڑی Peaceful ہوا کرتی تھی وہ روح کو تسکین دیا کرتی تھی اور پرانے زمانے کے جو میوزیشن میوزک لکھا کرتے تھے وہ سُر کو قائم کرنے کے لئے لکھا کرتے تھے مگر رسول اللہ ﷺ نے جو منع فرمایا ہوا ہے معلوم ہوتا ہے آخری زمانے میں جو دجال کا زمانہ ہے میوزک نے برا رنگ اختیار کر لینا تھا چنانچہ آجکل جو میوزک ہے یہ انسان کے اندر سے اچھی چیزوں کی بجائے Worse چیزیں نکالتی ہے Pop Music یہ وہ گند ہے جو انسان کے اندر ہے اور وہ میوزک سے باہر نکل آتا ہے اس لئے جو میوزک اچھی بھی تھی وہ بھی اب آہستہ آہستہ بدل کے گندی ہو چکی ہے۔ میں بھی ایک زمانے میں یہاں دیکھنے کے لئے کہ میوزک کیا ہوتی ہے گیا تھا ایک ہال میں میوزک کا انتظام تھا جس میں کلاسیکل میوزک تھی پرانے زمانوں کی اور وہ جب چلی تو میں حیران رہ گیا اتنا دل پہ سکون تھا اتنی روح پہ طمانیت آرام کا احساس ہوا کہ اس وقت مجھے پتہ چلا کہ پرانے زمانے کے جو میوزیشن تھے وہ روح کو تسکین دینے کے لئے میوزک لکھا کرتے تھے اب سن کے دیکھو ہالوں میں جا کے کہیں توبہ توبہ گند بلا Pop Music یہ میوزک وہ میوزک سب بکواس ہے۔

سوال: ۔ میرا سوال خوابوں کی تعبیروں کے بارے میں ہے خاص طور پر بزرگ لوگ اپنی خوابوں کے بعض اوقات بہت خوفناک اور ڈرامائی نتیجے نکالتے ہیں کیا ان تعبیروں کو سیریس لینا چاہئے؟

جواب:۔ یہ تعبیر کرنے والے پر بھی منحصر ہے۔ خواب دیکھنے والے پر بھی منحصر ہے۔ بعض لوگوں کو اپنی خوش فہمیاں خواب میں نظر آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ اور مجھے بڑی ایسی خوابیں لکھ کر بھیجتے ہیں مجھے تو کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اب ان کے دل میں خیال ہے نا کہ میں واپس جاؤں گا تو خواب دیکھتے ہیں کہ میں واپس جاؤں گا میں واپس آگیا ہوں اور بڑا مجمع ہے تو یہ اللہ کرے ٹھیک ہی ہو گا مگر یہ خیال کی خوابیں ہیں۔ میں ان کا شکریہ ادا کر دیتا ہوں کہ خیال اچھا ہے بہرحال تو Depend کرتا ہے خوابیں کس نے دیکھیں ہیں دوسری بات یہ کہ خدا کی طرف سے جو خواب ہو اس میں نشانیاں ہوتی ہیں۔ ایسی جو صرف دیکھنے والے کو نہیں بلکہ ان لوگوں کو بھی سمجھ آجاتی ہیں جو بعد میں پیدا ہوتے ہیں دور تک اثر کرنے والی خوابیں ہیں آئندہ کی خبروں والی خوابیں ہوا کرتی ہیں۔ دیکھو حضرت یوسفؑ کے زمانے میں جو خواب تھی بادشاہ کی وہ کیسی عجیب خواب تھی وہ جو کمزور بیل موٹے بیلوں کو کھا رہے ہیں وغیرہ وغیرہ سٹے چھوٹے سوکھے سٹے دوسرے سٹوں کو کھا رہے ہیں اب حضرت یوسفؑ نے اس کی تعبیر کی اور کسی کو خیال بھی نہیں تھا کہ اتنے خشک سالی کے سات سال آئیں گے اور جو پہلے اس سے بہت زیادہ سرسبزی کا وقت آئے گا اس میں جو بچائیں گے وہ ان سات سالوں میں خرچ کریں گے اب کسی کے وہم میں یہ بات نہیں آسکتی تھی کوئی بھی نہیں سوچ سکتا تھا مگر حضرت یوسفؑ کو اللہ نے تعبیر سمجھا دی اور وہی بات ٹھیک نکلی جو انہوں نے کی تھی اور بعد کے زمانے نے ثابت کر دیا کہ خواب سچی تھی۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کی خوابیں جو ہیں وہ ایک نیا نشان ہیں۔ آج تک پوری ہو رہی ہیں۔ تو وہ خوابیں اپنے خیال سے کیسے ہو سکتی ہیں جن کو خدا بعد میں پوری کر رہا ہو۔ تو خوابوں کی تعبیریں اچھی بات ہے لیکن خواب دیکھنے والے کو بھی دیکھنا چاہئے وہ کس قسم کا ہے اگر اس کا اللہ سے تعلق ہے تو اس کی خوابیں سچی ہوں گی

سوال: ۔ قرآن واحد روحانی کتاب ہے۔ جو انسان کی روح کی پیدائش کا تفصیلی ذکر کرتا ہے۔ اور وہ بیان فرماتا ہے کہ خدا انسان کی روح کا خالق ہے اور اس کے حکم کے مطابق اس کی ترقی ہو رہی ہے میری ایک عیسائی سہیلی ہے وہ پتہ کرنا چاہتی ہے کہ روح جسم میں دراصل کہاں ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جواب:۔ روح جسم میں ہر جگہ ہوتی ہے۔ بلکہ اگر جسم کاٹ بھی دو تو وہاں بھی روح کا احساس رہتا ہے۔ یہ نئی سائنٹفک تحقیق ہے کہ بعض دفعہ ٹانگ کاٹ دیتے ہیں تو ناخن تک پورا احساس رہتا ہے۔ اور اگر پاؤں میں درد ہوتی تھی تو پاؤں میں درد بھی ہوتی ہے۔ اب یہ احساس سوائے روح کے اور کیسے ہو سکتا ہے۔ یہ بھی ایک Phenomenon ہے جس پہ سائنسدانوں نے بڑا غور کیا ہے مگر روح جو ہے اس کا کوئی جسم نہیں ہوا کرتا جب انسان مرجائے تو جسم میں Exactly وہی خون ہے سب کچھ ہے وہ سب کچھ کھڑا کیوں ہو جاتا ہے دل دھڑکنا بند کیوں ہوتا ہے وہ جوانوں کا بھی ہو جاتا ہے بڑوں کا بھی ہو جاتا ہے۔ یہ اصل میں دماغ جس کو ہم روح بھی کہتے ہیں دماغ کا وہ حصہ ہے جو دل کو کنٹرول کر رہا ہے اور اسی کے حکم سے بند بھی ہوتا ہے تو روح کے متعلق تو بے شمار باتیں بیان کی جاسکتی ہیں مگر بنیادی طور پر اتنی بات میں بتادوں کہ ہر جاندار میں روح نہیں ہوتی جان ہوتی ہے مچھلی، مچھر، مکھی ہر چیز چھوٹی سے چھوٹی بڑی سے بڑی میں جان ہوتی ہے تبھی رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ان کو تکلیف نہ دو لیکن روح نہیں ہوتی کیونکہ روح جو ہے وہ مرنے کے بعد زندہ رہ سکتی ہے اور جانور مرجائیں تو ختم ہو گئے ان کی جان وہیں ختم ہو جاتی ہے مگر روح وہ چیز ہے جو مرنے کے بعد پھر بھی باقی رہتی ہے اور اس کے متعلق تو قرآن کریم اتنا فرماتا ہے کہ یہ اللہ کے امر سے پیدا ہوتی ہے۔ حدیثوں میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے کہ جب بچہ ساڑھے چار مہینے کا ہو جائے پیٹ میں تو پھر اللہ کے حکم سے اس میں روح پڑ جاتی ہے باہر سے آ کر نہیں گرتی جان کے اندر سے ہی پیدا ہوتی ہے اور وہ روح جو ہے وہ اس بات کی علامت ہے اس بات کا یقینی نشان ہے کہ یہ شخص مر جائے گا مگر اس کا کچھ حصہ باقی رہ جائے گا اور وہ اگلے جہان کے لئے تیاری کر لے گا۔

سوال: ۔ نئے ملینیم کو منانے کے لئے ساری دنیا میں بہت پروگرام بن رہے ہیں احمدیوں کو اس موقع پر کیا کرنا چاہئے۔

جواب:۔ احمدیوں کو اس موقع پر دعوت الی اللہ کرنی چاہئے۔ نئے ملینیم پر عیسائی دنیا میں بڑے پروگرام بنائے ہوئے ہیں کہ دنیا کو عیسائیت کا پیغام پہنچائیں گے۔ ہم نے بھی ایک پروگرام بنایا ہوا ہے اور وہ ایک یہ ہے کہ دنیا کی کم سے کم 1/10 آبادی تک احمدی لٹریچر پہنچا دینا ہے۔ تو ہمارا ملینیم کا پروگرام بڑا معنی خیز ہے اور انشاء اللہ اللہ کے فضل کے ساتھ اس ملینیم پہ دیکھو گے کہ کم از کم دنیا کی 1/10 آبادی تک پیغام پہنچ جائے گا اگر 1/10 کو اگر پیغام پہنچ جائے تو دس آدمیوں کو باتیں کر کے بتا دیتے ہیں اس لئے سب دنیا کو پہنچ جائے گا۔ یہ بہت بڑا کام ہے جماعت اس کے لئے کوشش کر رہی ہے۔ ایم ٹی اے پر بھی بہت کچھ نشر ہو گا انشاء اللہ۔

محمد اشرف کاہلوں صاحب

محترم خواجہ سرفراز احمد صاحب

آہ! خواجہ سرفراز احمد صاحب بھی 22 مئی 2000ء کو چل بسے۔ خواجہ صاحب اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ باغ و بہار طبیعت پائی تھی۔ نکتہ داں ہی نہیں بلکہ نکتہ بیاں بھی تھے۔ نکتہ شناسی میں بھی ید طولیٰ حاصل تھا۔ بزم میں آتے تو بزم پر چھا جاتے۔ حسن مزاح فطرت ثانیہ تھا۔ خواجہ صاحب جماعت احمدیہ کی جانی پہچانی شخصیت تھے۔ ان سے خاکسار کی بالمشافہ ملاقات برموقعہ مشاورت 2000ء محترم امیر صاحب فیصل آباد کے کمرہ میں ہوئی۔ محترم امیر صاحب کے پاس اور احباب بھی تشریف فرما تھے۔ باتوں کا دور جاری تھا۔ خواجہ صاحب کی آمد پر محفل کا رنگ بدل گیا۔ خواجہ صاحب نے اپنی خوش بیانی اور طرز مزاح سے بزم کا عجیب سماں باندھ دیا۔ لطیفہ پر لطیفہ چلا آرہا ہے۔ واقعات کی فلم رواں ہے۔ گویا کہ ایک تاریخ کا باب کھل گیا ہے۔ خواجہ صاحب کو مرنجاں مرنج پایا۔ آپ نے مجلس کا رنگ جمایا اور اسے خوب گرمایا۔ آپ کی باتوں سے عجب لطف پایا۔

دوسری بار ملاقات کا شرف ان کی کوٹھی واقع ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ میں پایا۔ 4- اپریل 2000ء کی بات ہے۔ ایک مقدمہ کے سلسلہ میں آپ سے ملے۔ کافی رات بیت چکی تھی۔ بے وقت ملاقات تھی۔ لیکن خواجہ صاحب بڑے پرتپاک انداز میں ملے۔ شفقت آمیز رویہ تھا۔ محبت سے واقعات مقدمہ سنے۔ آپ کے برادر اصغر محترم خواجہ ظفر احمد صاحب امیر سیالکوٹ نے خوب حق اکرام ضیف ادا کیا۔ نہایت انکساری سے اکل و شرب کا اہتمام کیا۔ پھر جو کھانا پیش کیا وہ ضیافت سے کم نہ تھا۔ مجھے محترم امیر صاحب ضلع میں خدمت مہمان کا وہ رنگ نظر آرہا تھا جو حضرت مسیح موعود اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتے تھے۔ دعوت خواجہ سے خوب حظ اٹھایا۔

خواجہ صاحب نے جب ضروری معلومات لے لیں۔ تو ہم نے اجازت چاہی۔ دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ واقعی خواجہ صاحب نازش خلق کا محل رکھتے تھے۔ ہمارے تاخیر سے آنے پر ذرہ برابر بھی چہرے پر رنج و ملال نہ تھا۔ نہایت بشاشت قلبی سے ملے۔ اس مختصر ملاقات نے اشتیاق ملاقات کو اور بھڑکایا۔ دل میں ارمان مچلنے لگے کہ خواجہ صاحب سے ملاقات جلد تر ہو۔

ایک دوست کے توسط سے ملاقات کا موقعہ میسر آیا۔ 13 مئی 2000ء کا دن تھا۔ ہم آپ کی رہائش گاہ واقع لاہور پر غروب آفتاب سے قبل پہنچے۔ آپ نے سیالکوٹ سے آنا تھا۔ گیٹ پر آپ کے نواسہ ملے۔ کہنے لگے کہ ابھی تو بھائی جان سیالکوٹ سے نہیں آئے۔ خاکسار چونکا بھائی جان کون؟ میرے ساتھی نے بتایا کہ بھائی جان سے مراد محترم خواجہ صاحب ہیں۔ اور خاندان والے چھوٹے بڑے سب آپ کو بھائی جان کے نام سے یاد کرتے اور پکارتے ہیں۔ آپ کے نواسہ نے ہمیں ایک کمرہ میں بٹھایا۔ ہم خواجہ صاحب کا انتظار کرنے لگے۔ کافی وقت کے بعد خواجہ صاحب کی آمد ہوئی۔ علیک سلیک کے بعد گفتگو کا آغاز ہوا۔ سفر سیالکوٹ کی باتیں ہوئیں۔ سانس نارمل نہ تھی۔ کہنے لگے کہ میرا مصمم ارادہ ہے کہ اس بار ضرور دل کا بائی پاس کینیڈا سے کروا کے آؤں گا۔ سفر و حضر کی روئیداد کے بعد کینیڈا جانے کا تذکرہ کیا۔ ویزہ کے کاغذات اسلام آباد بھجوائے ہوئے تھے۔ اس کے بعد دیگر باتوں کا ذکر چل پڑا۔ خاکسار کو محترم خواجہ صاحب کی قربت کا جو موقعہ ملا اور خاکسار نے اس اثنا میں آپ کی شخصیت کا جائزہ لیا۔ اس سے آپ کی ہستی کے جن گلہائے شگفتہ کی مہک نے میرے قلب و ذہن کو معطر کیا وہ نذر قارئین بغرض دعا ہے۔

محترم خواجہ صاحب خدمت سلسلہ میں عاشقانہ روح رکھتے تھے۔ احمدیت کی ننگی تلوار اور کڑی کمان کے تیر تھے۔ سب باتوں پر احمدیت مقدم تھی۔ پوری بشاشت قلبی کے ساتھ خدمات سلسلہ بجالاتے رہے۔ مقدمات کی پیروی میں طویل سفری صعوبتیں اٹھاتے رہے۔ ماتھے پر شکن تک نہ آئی۔ ان خدمات کے صلہ میں انعام و اکرام کے طالب نہ ہوئے بلکہ اسے فضل الٰہی گردانتے رہے۔ بے لوث خدمت سلسلہ بجالاتے رہے۔ نڈر اور بیباک اور حق گو تھے۔ عدالت ہو یا کوئی اور فورم احمدیت کا تذکرہ دھڑلے سے کرتے تھے۔

خدمت خلق کا جذبہ محترم خواجہ صاحب میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ اپنے شعبہ وکالت کو ذریعہ خدمت خلق بنایا ہوا تھا۔ محترم چوہدری غلام دستگیر صاحب سابق امیر فیصل آباد بیان کرتے ہیں کہ محترم خواجہ صاحب فیس مقدمہ سے بے نیاز تھے۔ جو کسی نے دے دیا۔ لے لیا۔ بلکہ اگر کوئی فیس دینے کی استطاعت نہ رکھتا تو تقاضا بھی نہ کرتے بلا فیس مقدمات کی پیروی کرتے۔ خود خاکسار عینی شاہد ہے کہ اپنے ایک مقدمہ کے سلسلہ میں محترم خواجہ صاحب سے ملا۔ آپ نے مقدمہ لے لیا۔ فیس مقدمہ کا ذکر تک نہ چھیڑا۔ 13 مئی 2000ء کی ملاقات میں خاکسار نے کچھ رقم لفافے میں ڈال کر خدمت میں پیش کی۔ تو خاموشی سے لفافہ جیکٹ کی جیب میں ڈال لیا۔ پوچھا تک نہیں کہ کتنی رقم ہے؟ خاکسار آپ کے اس رویہ سے بہت متاثر ہوا۔

آپ فوجداری مقدمات کے چوٹی کے وکیل تھے۔ قانون کو سمجھتے تھے۔ عدالتوں کے اسرار رموز سے واقف تھے۔ اعلیٰ پایہ کے وکیل ہونے کے باوجود ذاتی زندگی میں سادہ تھے۔ انکساری کا مادہ رکھتے تھے۔ محترم شیخ مظفر احمد صاحب امیر ضلع فیصل آباد بیان کرتے ہیں کہ محترم خواجہ صاحب بحیثیت وکیل پروٹوکول کا خیال بھی نہ رکھتے۔ عدالت میں کوئی درخواست دینی ہوتی تو خود ہی کاغذ لیتے۔ خود ہی فیس کورٹ ٹکٹ لگاتے اور خود ہی مضمون تحریر رقم کر کے عدالت میں پیش کر دیتے۔ کس بے نیازی کی شان ہے۔ اللہ۔ اللہ۔

احباب کی خدمت پر مستعد رہتے تھے۔ محترم خواجہ صاحب کے جنازہ کا منظر دیکھ کر حالی کا یہ شعر زبان پر تھا۔

بار احباب جو اٹھاتا تھا
دوش احباب پر سوار ہے آج

اپنی لیاقت، قابلیت اور اعلیٰ صلاحیتوں اور جذبہ خدمت دین کی بدولت محترم خواجہ صاحب اپنے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے دل میں خاص محبت کا مقام رکھتے تھے۔ آپ کی وفات حسرت آیات پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ کے نام تعزیتی پیغام میں حضور نے جن محبت بھرے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ وہ اس بات متذکرہ بالا پر ٹھوس شہادت ہیں۔ مکرم ناصر احمد آف ننکانہ کے مقدمہ میں کامیابی پر جب حضور ایدہ اللہ کو آپ کی جانب سے اطلاع پہنچی۔ تو حضور ایدہ اللہ نے نہایت درجہ خوشنودی کا اظہار کیا۔ حضور ایدہ اللہ کا مرقومہ خط محترم خواجہ صاحب نے خاکسار کو دکھایا۔ محبت بھرے جذبات تھے۔ اور دعائیہ کلمات شفقت و پیار کے عکاس تھے۔ محترم خواجہ صاحب نے ادنیٰ چاکر کی حیثیت سے اپنے آقا کی نظروں میں جو مقام پایا وہ قابل رشک ہے۔ خود خواجہ صاحب نے دوران گفتگو ذکر محبوب چھیڑا تو روحانی حظ پایا۔ عنایات حبیب کے تذکرے عجب شان اپنے اندر رکھتے تھے۔ پیارے آقا کی شفقتوں کے قصے اور خواجہ صاحب کی خوش بیانی عجیب روحانی کیف و سرور کی فضا بنائے ہوئے تھی۔ بیان کرنے لگے کہ ملاقات کے موقعہ پر حضور انور مجھے اپنی گھڑی تحفۃً دینے لگے تو خاکسار نے دست بستہ عرض کی کہ حضور آپ کی تو پہلی نوازشات کا شمار نہیں۔ حضور مجھے دو گھڑیاں عنایت کر چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ کب؟ بتایا کہ حضور انور نے اپنے دست مبارک سے اتار کر اس وقت مجھے اپنی گھڑی دی

باقی صفحہ ۔ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

مخلوط انتخابات....پاکستانیت کا اثبات

وطن عزیز میں عام انتخابات کے جداگانہ یا مخلوط طرز طریق پر بحث جاری ہے۔ جماعت اسلامی کے ایک رکن فرید احمد پراچہ صاحب نے مخلوط انتخابات کو اپنے مضمونوں میں پاکستانیت کی نفی قرار دیا جس کے جواب میں جناب ملک نجیب الرحمان راشد صاحب نے اسے پاکستانیت کا اثبات قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ:۔

"فرید احمد پراچہ نے جس بات پر سب سے زیادہ زور دیا ہے وہ آئین 1973ء ہے اسی حوالے سے میں ان پر یہ واضح کرتا جاؤں کہ اس آئین کے پہلے مسودے میں جو پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا گو منظور نہ کیا گیا اور اس پر اس وقت کی پارلیمنٹ میں موجود تمام جماعتوں کے قائدین کو اعتماد میں لے کر مناسب ترامیم کے بعد یہ آئین متفقہ طور پر منظور کیا گیا فاضل مضمون نگار کی جماعت کے اس وقت کے پارلیمانی قائد پروفیسر غفور احمد نے بھی دستور کو قومی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے بھرپور کردار ادا کیا۔ جماعت اسلامی کے علاوہ جمعیت علمائے اسلام جمعیت علمائے پاکستان اور دیگر اسلامی نظام کی داعی جماعتوں نے دستور کی تیاری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا لیکن وہاں کہیں بھی جداگانہ انتخابات کی بات نہیں ہوئی اور پھر اس پیراگراف میں فرید پراچہ نے ترقی پسند سوچ رکھنے والے اہل سیاست و دانش پر جس طرح کیچڑ اچھالا ہے کہ وہ غیر منتخب حکومتوں کی چھتری تلے پھلتے ہیں اسی حوالے سے انہیں یاد تو ہوگا کہ 90 دنوں کے لئے آنے والا جو 90 سالوں میں بھی جانے کے لئے تیار نہیں تھا کی چھتری تلے وزارتیں قبول کرنے والے کون تھے اور اس کے غیر جماعتی انتخابات سے لے کر نام نہاد ریفرنڈم کا ساتھ دینے والے کون تھے ایک نظر ذرا ادھر بھی ڈال لیجئے اور ذرا ان چہروں کو بھی دیکھئے جو اسلام کے نام پر عوام کا استحصال کرتے رہے۔ ضمناً فرید پراچہ سے یہ سوال بھی پوچھا جا سکتا ہے کہ 1988ء سے 1990ء تک کے بے نظیر دور حکومت میں سینٹ میں پیش کیا جانے والا شریعت بل نواز شریف دور میں تبدیل کیوں کر دیا گیا کیا اس وقت شریعت کے تقاضے بدل گئے تھے یا ان کے بنیادی اصولوں میں کوئی تغیر آگیا تھا اور یکایک اس شریعت کو جو بے نظیر دور میں جاری کرنا چاہتے تھے وہ شریعت نواز شریف کے دور میں قابل نفاذ کیوں نہ رہی اور اس کی جگہ ایک نیا مسودہ لانے کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی' اب اسی طرح کا ایک معاملہ ہے مخلوط انتخابات کی مخالفت کر کے فرید پراچہ جیسے جماعت اسلامی کے دانشور ایک بار پھر عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنا چاہتے ہیں۔ آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق اور مروجہ جمہوری اصولوں سے مطابقت رکھتے ہوئے اقلیتوں کو قومی امور میں شامل کرنے سے اور انہیں ووٹ کا حق دینے سے اسلام کے کس اصول کی نفی ہوتی ہے قائداعظم نے تو پاکستان کی پہلی مجلس دستور ساز کے پہلے اجلاس میں جو صدارتی خطبہ 11۔ اگست 1947ء کو دیا تھا اس میں واضح طور پر کہا گیا تھا "اب جبکہ یہ (تقسیم) ناگزیر تھی کوئی دوسرا حل بھی نہیں اب ہمیں کیا کرنا چاہئے اگر ہم اس عظیم ریاست پاکستان کو خوشحال اور کامیاب بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں مکمل طور پر یکسوئی کے ساتھ بالخصوص نچلے طبقے کے لوگوں اور غریبوں کی بہبود و بہتری کے لئے کام کرنا چاہئے۔ اگر آپ ماضی کے تنازعات مٹا کر اور ماضی کو بھلا کر باہمی تعاون سے کام کریں گے تو کامیابی آپ کا مقدر ہوگی۔ اگر ماضی کے رویوں کو تبدیل کر کے آپ میں سے ہر ایک اس جذبے کے ساتھ مل جل کر کام کرے اس بات کی پرواہ کئے بغیر کہ وہ کس کیمونٹی کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اور ماضی میں آپ کے ساتھ اس کے کیسے تعلقات تھے۔ اس کا رنگ' ذات اور عقیدہ کیا ہے وہ اولاً' ثانیاً اور آخراً مساوی حقوق و مراعات اور ذمہ داریوں کے ساتھ اس مملکت کا ایک شہری ہے تو آپ کے لئے ترقی کی کوئی انتہا نہ ہوگی۔" بانی پاکستان حضرت قائداعظم محمد علی جناح کے اس پالیسی بیان جو انہوں نے دستور ساز اسمبلی کے پہلے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دیا' سے یہ واضح ہے کہ قائداعظم ایک ایسی اسلامی فلاحی مملکت چاہتے تھے جس میں اقلیتوں کو مساوی حقوق حاصل ہوں اور قومی امور میں ان کی بھرپور شمولیت ہو۔ بانی پاکستان کے نزدیک یہی ایک صورت پاکستان کی ترقی کی تھی اور اب بھی ہے۔"

(روزنامہ "اوصاف" 3 مئی 2000ء)

شرمساری کا باب

اسلام آباد میں منعقدہ کنونشن کے دوران انسانی حقوق سے متعلق حکومتی پیکیج میں توہین رسالت ﷺ ایکٹ پر جو ردعمل ظاہر ہوا اس پر تبصرہ کرتے ہوئے جناب فضل محمود صاحب لکھتے ہیں:۔

"ردعمل سے مذہبی انتہا پسندوں کے بارہ میں اس خیال کو اور تقویت حاصل ہوئی ہے کہ وہ اپنے پیٹ کے نیچے نہیں دیکھ پاتے۔ ان کے نزدیک اپنی ذات کے سوا ہر دوسرے کو کافر' دائرہ اسلام سے باہر' مغرب زدہ' اسلام سے ناواقف' اسلام دشمن یا کچھ بھی کہہ دینا کتنا آسان ہے جبکہ پیغمبر خدا ﷺ کے حکم کے مطابق ہم کم فہم کسی کلمہ گو کو کافر کہنے سے اجتناب کرتے ہیں اس لئے کہ پیغمبر اسلام نے اس سے زیادہ وضاحت کے ساتھ اس میں تخصیص نہیں کی۔ ہمارے محدود علم کے مطابق تو پیغمبر اسلام ﷺ نے ہمیں کسی کے جھوٹے خدا کو بھی جھوٹا کہنے سے منع فرمایا ہے کہ مبادا وہ جواب میں ہمارے سچے خدا کو (نعوذ باللہ) جھوٹا قرار نہ دیدے۔ ہم پر تو ان دو مجاہد صحابہ کی روایت کا بھی دل ہلا دینے والا اثر ہے' جنہوں نے پیغمبر اسلام کو واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا تھا کہ وہ جب ایک کافر کے سینے پر بیٹھ کر قریب تھا کہ اس کا سر تن سے جدا کر دیتے اس نے کہا لاالٰہ الا اللہ۔ اس پر حضرت رسول کریم ﷺ نے پورا واقعہ دہرانے کو کہا صحابہ نے اپنی دانست میں بعینہٖ واقعہ اسی طرح دہرایا۔ آنحضور ﷺ نے پھر تصدیق چاہی دونوں صحابیوں نے واقعہ پھر اسی طرح دہرایا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے ظلم قرار دیا۔ دونوں صحابیوں نے وضاحت کے لئے کلمہ پڑھنے کے عمل کو کافر پر جان کے خوف کو قرار دیا تو آپ ﷺ نے نہ صرف اس جواز کو رد کر دیا بلکہ فرمایا کاش! میں تمہیں اس کی سزا دے سکتا۔ پیغمبر اسلام ﷺ کی عظمت و رہنمائی کا معیار کہ انہیں تو کلمہ کے پہلو سے محمد رسول اللہ کے اقرار سے بھی دلچسپی نہ تھی۔ ایک آپ فہم و فراست کا دعویٰ رکھنے والے ہو کہ یا رسول اللہ' اور محمد رسول اللہ' کے تنازعے پر مسجد کے احاطہ میں ایک دوسرے کو برہنہ کر دینے والے ہو۔ آپ نے محض بیک جنبش زبان' چیف ایگزیکٹو تاڈی سی اور حقوق انسانی کنونشن کے منتظمین تا ملک کے طول و عرض میں موجود بیشتر قوانین کو حب رسالت ﷺ کا صرف اس لئے دشمن قرار دے دیا کہ وہ آپ کی طرح نہیں سوچ رہے۔

وہ پیغمبر ﷺ جو سجدے میں ہو تو اس کی گردن پر اونٹ کی اوجڑی رکھ دی جائے' گلی سے گزرے تو اس پر دن بھر کی گندگی پھینک دی جائے' جس پر ایمان لانے والوں کو گرم ریت پر لٹا کر اذیتیں پہنچائی جائیں اور جب آپ ﷺ سے کہا جائے کہ اس سلوک کے روا رکھنے والی قوم کے لئے بددعا کرو تو وہ ﷺ کہے کہ میں ان کے لئے صرف دعا ہی کر سکتا ہوں۔.....

توہین رسالت ﷺ کس ذی شعور مسلمان کو قبول ہوگی وہ جنرل پرویز مشرف ہو یا ڈپٹی کمشنر۔ چیف جسٹس سپریم کورٹ ہو یا پولیس کا معمولی سپاہی۔ مگر مذہبی اکثریت اور فرقہ وارانہ بالادستی کے جنون نے عملاً جو شکل اختیار کر لی ہے اس نے معاشرے کو خوف میں جکڑ لیا ہے۔ علاقے کا معمولی پولیس اہلکار تو افراد کے خوف میں لٹی آبروؤں' قتل و ڈکیتیوں تک کے معمولی اندراج یا عدم اندراج کا حوصلہ نہیں رکھتا وہ توہین رسالت ﷺ جیسے حساس مسئلے پر اس دباؤ یا خوف کے سامنے کیسے ٹھہرے گا۔

گوجرانوالہ کی ایک شہری بستی میں ایک حافظ قرآن توہین قرآن کے الزام میں سرعام قتل' اس کی نعش کی بے حرمتی اور اس کا جلا دیا جانا بے حسی کا رونگٹے کھڑے کر دینے والا عمل ہے۔ گوجرانوالہ کے ہی ایک قریبی دیہات میں توہین رسالت ﷺ میں تین عیسائی نوجوانوں کی المناک داستان اب بھی اخبارات اور ہائی کورٹ کے ریکارڈ میں محفوظ ہے جو پاکستانی قوم اور پاکستانی مسلمانوں کے لئے شرمساری کا پورا باب ہے جس میں تحریر ہے کہ مولوی عبدالحق نامی مستغیث نے محض ذاتی حوالے سے عیسائی نوجوانوں کے خلاف مسلم اکثریت میں اشتعال پیدا کرنے کے لئے یہ سعی کی۔ اس واقعہ کا المناک پہلو یہ ہے کہ استغاثہ کو مضبوط بنانے کے لئے متذکرہ شخص نے توہین رسالت ﷺ پر مبنی سطور اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے اس کی نقول تقسیم کروائیں (انا للہ و انا الیہ راجعون) ہائی کورٹ میں اس مقدمے کے دوران مستغیث مولوی کو نہ صرف متعدد بنیاد پرست مذہبی فہم والے وکلاء حاصل رہے ہیں بلکہ اس مسئلہ پر پنجاب کے طول و عرض میں موجود مذہبی جماعتوں کی بھرپور حمایت بھی اسے ہی حاصل رہی۔....

یہ خواہ کچھ بھی ہو مگر قوم' ملک اور عظمت اسلام ان واقعات کی بار بار متحمل نہیں ہو سکتی۔ جذباتیت' منطق و حقیقت سے دور کرتی ہے۔ تنقید صرف تحقیر و تمسخر نہیں ہے۔ فہیم تو احمق سے بھی سیکھ لیتا ہے۔ کم فہموں کے اظہار رائے سے خوف کی بجائے مذہبی قوتوں اور ان کے فہیم حامیوں کو مختلف پہلوؤں سے رائج خامیوں کا احاطہ اور ان کی اصلاح کرنی چاہئے تاکہ معاشرت میں اسلام کا عکس اس کے حقیقی حسن کے ساتھ نمو پائے۔ تصادم کسی بھی طرح حسن کو جنم نہیں دے پاتا۔ تصادم اور تنگ نظر فکر ہمیں حب رسول ﷺ کے اس جاہلانہ انداز میں ہم سے مقام رسالت مآب ﷺ کی عظمت کی تحقیر کروا رہی ہے۔"

(روزنامہ "دن" لاہور 3 مئی 2000ء)

دار فلفل یہ عربی نام ہے' فارسی میں فلفل دراز اور انگریزی میں اسے "Long Peper" کہتے ہین۔ یہ ایک بیل دار بوٹی کا پھل ہے' اس بوٹی کے پتے پان کے پتوں کی مانند لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کی شاخیں گرہ دار ہوتی ہیں اور ہر ایک گرہ سے ایک پتہ اگتا ہے۔ اور ہر ایک پتہ کی جڑ میں شہتوت خام کی مانند "دار فلفل" لگتا ہے۔ جو خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32750 میں نعمان افضل بٹ ولد محمد افضل بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ٹبہ ٹانچی سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ صرف سائیکل مالیتی-/800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نعمان افضل بٹ محلہ ٹبہ ٹانچی سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر1 افضال احمد رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27427 گواہ شد نمبر2 محمد آصف مجید شیراز مربی سلسلہ وصیت نمبر30555۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32751 میں سیدبی بی بیوہ نذیر احمد صاحب قوم جٹ ہٹھ پیشہ خانہ داری عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پمپ احمد آباد تحصیل و ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد زمین برقبہ 5 کنال چار مرلہ واقع پمپ احمد آباد ضلع نارووال مالیتی-/45000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد از خاوند نقد رقم-/26000 روپے۔ 3۔ طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی-/6000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/77000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سید بی بی بیوہ نذیر احمد صاحب پمپ احمد آباد ضلع نارووال گواہ شد نمبر1 مقصود احمد شاہد پمپ احمد آباد ضلع نارووال گواہ شد نمبر2 ولایت خان معلم وقف جدید ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32752 میں ظہیر احمد منصور ولد مظفر احمد منصور مربی سلسلہ قوم نارو راجپوت پیشہ طالب علمی عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/2 (ب) دارالبرکات ربوہ حال گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/ 250 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ظہیر احمد منصور دارالبرکات ربوہ حال گوجر خان ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ والد موصی وصیت نمبر18282 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ وصیت نمبر 29195 صدر جماعت احمدیہ گوجر خان ضلع راولپنڈی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32753 میں منیر احمد منصور ولد مظفر احمد منصور قوم نارو راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ حال گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منیر احمد منصور 9/2 (ب) دارالبرکات ربوہ حال گوجر خان ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر18282 والد موصی گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ وصیت نمبر 29195 صدر جماعت احمدیہ گوجر خان ضلع راولپنڈی۔

مسل نمبر32754 میں آفتاب احمد خان ولد چوہدری جمیل احمد خان قوم مونڈل پیشہ طالب علمی عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد آفتاب احمد خان 201 PII P .E .L.M.S کراچی گواہ شد نمبر1 طارق عطاء اللہ وصیت نمبر 27094 گواہ شد نمبر2 لئیق احمد برادر موصی۔

مسل نمبر32755 میں طاہر احمد خان ولد چوہدری جمیل احمد خان قوم مونڈل پیشہ طالب علمی عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر احمد خان 201-P II P.E.L.H.S کراچی گواہ شد نمبر1 طارق عطاء اللہ وصیت نمبر 27094 گواہ شد نمبر2 لئیق احمد برادر موصی۔

مسل نمبر32756 میں محمود احمد ناصر ولد عنایت اللہ قوم ماگر پیشہ طالب علمی عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمود احمد ناصر C-167 لطیف آباد نمبر6 حیدر آباد گواہ شد نمبر1 منصور احمد وصیت نمبر19495 گواہ شد نمبر2 محمد آصف طاہر وصیت نمبر25643۔

تھی۔ جب آپ نے پاکستان سے ہجرت کی تھی۔ ایک اور موقعہ پر آپ نے پھر خاکسار کو گھڑی کے تحفہ سے نوازا تھا۔ حضور کی مہربانیوں اور عنایتوں کا شکریہ۔

حضور انور سے ملاقات کا عشق تھا۔ اب جبکہ کینیڈا کا پروگرام بنا رہے تھے۔ حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کا پروگرام شامل سفر تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شفقتوں کے چرچے بھی آپ کی زبان پر تھے۔

اللہ تعالیٰ نے مزاح کا ملکہ بھی ودیعت کر رکھا تھا حسن بیاں خوب تھا۔ برجستہ اور برموقعہ بات کا جواب ایسے ڈھنگ سے دیتے کہ منہ بند کر دیتے۔ اپنے ایک رفیق وکیل کا قصہ سنانے لگے۔ جوحج کر کے واپس آئے تھے۔ وہ وکیل صاحب خواجہ صاحب سے کہنے لگے کہ میں نے آپ کی ہدایت کے لئے غلاف کعبہ پکڑ کر اور دوران طواف بہت دعائیں کی ہیں۔ خواجہ صاحب نے یہ سب باتیں سنیں۔ تو کہنے لگے۔ آپ کی دعائیں قبول ہو گئی ہیں۔ مجھے تو ہدایت نصیب ہو گئی ہے۔ اپنی فکر کریں۔ وہ اپنا سامنہ لے کر چلتے بنے۔ خاکسار کے سامنے آپ نے اپنے نواسہ کو آواز دی۔ سردار جی پانی لانا۔ میں حیران کہ خواجہ صاحب بچے کو سردار جی کے نام سے بلاتے ہیں۔ میرے ساتھی نے عقدہ وا کیا۔ کہ ان کے نواسہ جٹ فیملی سے ہیں۔ اس لئے سردار جی کے نام سے پکارتے ہیں۔ خواجہ صاحب کا حسن مزاح کا اپنا ایک رنگ تھا۔ جو مجلس میں پھیکا نہیں پڑتا تھا بلکہ چوکھا رنگ دکھاتا تھا۔ محترم خواجہ صاحب کے کارہائے نمایاں اور دلنواز باتیں اس شعر کی مصداق رہیں گی۔

اب نہ دنیا میں آئیں گے یہ لوگ
کہیں ڈھونڈے نہ پائیں گے یہ لوگ

اے خواجہ سرفراز! تجھے تیری خواجگی اور سرفرازی مبارک ہو۔ تو نے مجاہد احمدیت کی طرح زندگی بسر کی ہے۔ جس طرح تو دنیا میں سرفراز رہا۔ آخرت میں بھی سرفرازی تیرا نصیبہ رہے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

عیسائی مسلم فسادات میں شدت 18-ہلاک

انڈونیشیا کے جزیرے مالوکو کے دارالحکومت ایمبون میں عیسائی مسلم فسادات میں شدت آگئی ہے۔ فسادات میں تین مسلمانوں سمیت اٹھارہ افراد جاں بحق ہو گئے۔ نامعلوم افراد نے شہر کے پولیس سٹیشنوں پر بموں سے حملے کئے جس سے چھ افراد ہلاک ہو گئے اور عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ ہلاکتوں کا بدلہ لینے کیلئے مسلمانوں کے گھروں پر حملہ کر کے تین کو ہلاک اور 13- کو زخمی کر دیا۔ فوج اور پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔

امریکی سیکرٹری کے استعفیٰ کا مطالبہ

امریکہ کے سیکرٹری توانائی بل رچرڈسن سے ایٹمی رازوں کے سکینڈل میں ملوث ہونے کی بناء پر استعفیٰ طلب کیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ایف بی آئی نے لاس الموس نیشنل لیبارٹری سے دو کمپیوٹر ہارڈ ڈرائیوز کی جاسوسی کے متعلق شواہد اکٹھے کر لئے ہیں۔

بھارتی وزراء اختلافات کا شکار

دفاع کے معاملے پر بھارتی وزراء اختلافات کا شکار ہو گئے۔ وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے ملکی دفاعی بجٹ سے متعلق ہونے والی ایک تقریب میں جذباتی انداز میں کہا کہ پاکستان کشمیر پر قبضہ کرنے کی بجائے بھارت کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتا ہے۔ اس مقصد کیلئے اس نے ملک میں آئی ایس آئی کے ذریعے اڈے بنا لئے ہیں اور اس کے بھارتی دہشت گرد عناصر سے مربوط روابط ہیں اس لئے داخلہ سلامتی اور بیرونی دفاع کے درمیان جو فرق تھا وہ ختم ہو گیا ہے۔ ادھر وزیر دفاع نے بھارتی صنعتی فیڈریشن کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے قصوروار پاکستان کو ٹھہرانے کی بجائے اپنے گھر کو سدھارنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے شمال مشرقی ریاستوں میں بغاوت اور بعض میں نسلی فسادات کے مسئلے کو کشمیر سے زیادہ گھمبیر قرار دیا ہے۔

40% روسی مفلس ہو گئے

روس میں غریبوں کی تعداد بڑھ کر 40 فیصد سے زیادہ ہو گئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مستقبل میں مزید اضافے کا اندیشہ ہے۔ ماسکو میں سوپ بیچنے والے شخص نے کہا کہ جب سوویت یونین قائم تھا اس وقت ہم روشن مستقبل کا خواب دیکھتے تھے اور توقع تھی کہ ہمارے دن پھر جائیں گے۔ مگر ملک ٹوٹنے سے ہمارے خواب بھی ٹوٹ گئے۔ ایک ماہر اقتصادیات پوری اسکوروف نے کہا کہ ملک کی اقتصادی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ ماسکو کی ہر سڑک پر بھیک مانگنے والوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے۔

چین کا ہوائی جہاز گر کر تباہ 42-ہلاک

چین میں تیز بارشوں کے باعث ایک جہاز گر کر تباہ ہو گیا۔ اس حادثے میں عملہ سمیت جہاز میں سوار 42 مسافر ہلاک ہو گئے۔ جہاز کو حادثہ یوہان شہر کے قریب طوفانی بارشوں کے باعث پیش آیا۔ یاد رہے کہ آج کل چین میں طوفانی بارشوں کے باعث سیلاب آیا ہوا ہے۔

اریٹریا اتھوپیا میں فوجوں کی لوٹ مار

اریٹریا اور ایتھوپیا کی دو سالہ سرحدی جنگ ختم ہونے کے بعد پناہ گزیں اپنے گھروں کو واپس جانا شروع ہو گئے مگر اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دونوں ملکوں کے فوجیوں نے مقبوضہ علاقوں میں لوٹ مار کی۔ ایتھوپیا کی فوج نے اریٹریا کے علاقے ڈینی میں لوٹ مار کی اور دکانوں اور گھروں کو آگ لگا دی۔ جبکہ اریٹریا کی فوج نے بھی ایتھوپیا کے علاقوں میں ایسا ہی کام دکھایا اور لوٹ مار کر کے واپس گئے۔

اوپیک ممالک نے تیل کی پیداوار بڑھا دی

اوپیک ممالک نے تیل کی پیداوار بڑھانے کا فیصلہ عالمی منڈی میں تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پانے کیلئے کیا ہے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اوپیک کے وزراء کے اجلاس کے فیصلے کے نتیجے میں رکن ممالک کی تیل کی پیداوار میں ساٹھ لاکھ بیرل روزانہ اضافہ ہو گا۔ اور تیل کی مجموعی پیداوار دو کروڑ 86 لاکھ بیرل سے بڑھ کر دو کروڑ 54 لاکھ بیرل روزانہ ہو جائے گی۔

بھارتی علاقے مجولی کا وجود خطرے میں

بھارتی ریاست آسام کے دارالحکومت گوہاٹی سے 350 کلومیٹر دو ساحلی علاقہ مجولی کے وجود کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ کیونکہ دریا برہم پتر کی موجیں اور سیلاب سے ہر سال اسے تہہ و بالا کر دیتا ہے۔ مجولی کے ڈیڑھ لاکھ افراد اپنی روزی دریا میں مچھلیاں پکڑ کر کماتے ہیں۔

عراقی بچوں کی شرح اموات دوگنا ہو گئی

خلیجی جنگ اور اس کے بعد اقوام متحدہ کی دس سالہ پابندیوں کے نتیجے میں عراقی بچوں کی شرح اموات دوگنی ہو گئی ہے۔ عراق کے مختلف علاقوں میں کرائے گئے سروے کے مطابق جنوبی اور وسطی علاقوں میں شرح اموات بڑھیں جبکہ شمالی کرد خطے میں اس شرح میں کمی آئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ شرح اموات میں اضافے کی وجہ ہسپتالوں میں ناقص سہولتیں غذائی اشیاء کی کمی، پانی قلت اور چھوت کی بیماریاں ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم نجم الثاقب صاحب مقیم جرمنی کو مورخہ 8- جون بروز جمعرات پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت بچے کا نام فرید احمد ثاقب عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولود مکرم نعمت اللہ شمس صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر دفتر وصیت اور مکرم پروفیسر صادقہ شمس صاحبہ پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ کا پوتا، مکرم محمد ساجد قمر صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ ماڈل کالونی کراچی کا نواسہ اور مکرم چوہدری محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کا پڑنواسہ ہے۔

احباب جماعت سے بچے کے نیک صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ناصر محمود صاحب کارکن تحریک جدید کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 10- جون 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فوزان احمد ناصر عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم نذیر احمد صاحب آف شیخوپورہ کا پوتا اور مکرم سلطان احمد صاحب دار الفضل کا نواسہ ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر۔ صالح اور خادم دین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دار القضاء

○ (محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم مرزا منیر احمد صاحب)

محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بیوہ مکرم مرزا منیر احمد صاحب آف جہلم اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب .قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 1/3 دار الصدر ربوہ رقبہ 16 کنال میں سے ان کے نام سوا کنال رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ رقبہ ان کے بیٹے مکرم مرزا نصیر احمد طارق صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ (بیوہ)
2- مکرم مرزا نصیر احمد طارق صاحب (بیٹا)
3- مکرم مرزا سفیر احمد صاحب (بیٹا)
4- محترمہ امتہ الحسیب بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کامیابی

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم ڈاکٹر محمد داؤد صاحب (چلڈرن ہسپتال P.I.M.S اسلام آباد) ابن مکرم مرزا محمد یاسین صاحب ربوہ نے 25- مئی 2000ء کو Paediatric Surgery میں FCPS-II کا امتحان پاس کر لیا ہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنا دے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح و تقریب شادی

○ مکرم عبد الغفور نجم صاحب سابق قائد مجلس دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر حال ناظم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ واہ کینٹ ابن مکرم عبد اللطیف صاحب صدر جماعت احمدیہ دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کا نکاح ہمراہ مکرمہ بشریٰ ضیاء صاحبہ بنت مکرم مقبول حسین ضیاء صاحب مربی سلسلہ کے ساتھ مورخہ 5- اپریل 2000ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بعوض مہر /35000 روپے کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان میں پڑھا۔ بعد ازاں تقریب رخصتانہ عمل میں لائی گئی۔ اللہ تعالیٰ شادی کی یہ تقریب دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا و اظہار تشکر

○ گذشتہ دنوں خاکسار کی اہلیہ محترمہ اور بیٹی عزیزہ نزہت گیس سلنڈر لیک ہونے کی وجہ سے اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ یہ صدمہ میرے لئے اور جملہ افراد خاندان کے لئے بڑا سخت تھا۔ اس سانحہ پر احباب جماعت نے نہ صرف تعاون فرمایا بلکہ ہمارے گھر تشریف لا کر اظہار ہمدردی کیا اور متعدد احباب نے بذریعہ خطوط۔ فون اور فیکس اظہار تعزیت کیا۔ میں ان سب کا ممنون ہوں اور شکر گزار ہوں۔ اور درخواست دعا کرتا ہوں کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور مجھے اور جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل سے نوازے۔

قریشی ناصر احمد
لندن کلاتھ ہاؤس۔ اوکاڑہ

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 23 جون۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 24-جون۔ غروب آفتاب۔ 7-20
اتوار 25-جون۔ طلوع فجر۔ 3-21
اتوار 25-جون۔ طلوع آفتاب 5-01

امریکہ ہمارے ملزم واپس کرے

وفاقی وزیر داخلہ جنرل (ر) معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ بیرون ملک مقیم قومی دولت لوٹنے والے سیاستدانوں اور منشیات کے سمگلروں کو واپس لایا جائے گا۔ اس سلسلہ میں ہم نے امریکہ سمیت دیگر ممالک کو بتا دیا ہے کہ پاکستان ان کو مطلوب بہت سے ملزم دے چکا ہے لہٰذا اب ملزم دینے کی باری ان کی ہے۔ وہ این جی اوز کی تین روزہ تربیتی ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔ بعد میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے ساتھ مجرموں کے تبادلے کا معاہدہ موجود ہے۔ جبکہ مزید ممالک سے ایسے معاہدے کرنے کیلئے فہرست تیار کر کے وزارت خارجہ کے سپرد کر دی گئی ہے۔

احتساب میں تیزی آرہی ہے

وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں کرپشن کے خاتمہ کیلئے کی جانے والی کوششوں اور احتساب کے عمل میں تیزی آرہی ہے۔ یہ کسی سے ذاتی یا سیاسی عناد پر مبنی نہیں بلکہ اس کا مقصد ملک کو ایک ایسی بیماری سے نجات دلانا ہے جس کے باعث زندگی کا ہر شعبہ متاثر ہو رہا ہے۔ وہ لاہور کے ایک اخبار سے گفتگو کر رہے تھے۔

آنے والوں کیلئے مضبوط بنیادیں

وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ ٹیکس کا دائرہ کار بڑھانا جمہوری طور پر منتخب ہونے والی کئی حکومتوں کا نصب العین رہا ہے۔ مگر یہ تمام حکومتیں اس میں ناکام رہیں کیونکہ اس معاشرے میں ٹیکس دینے کا رواج نہیں ہے۔ انہوں نے کہا دراصل ہم اس وقت ایک بنیاد ڈال رہے ہیں تاکہ جب ملک میں نئی حکومت آئے تو اس سلسلہ میں اسے بنیادیں مضبوط ملیں۔

نادہندگان کیلئے نیب کی اجازت لازمی

قومی بینکوں اور مالیاتی اداروں نے سٹیٹ بینک کی ہدایت کے مطابق ایسے تمام نادہندگان افراد' اداروں نیشنل اور ملٹی نیشنل کمپنیوں جن کے خلاف قومی احتساب بیورو (نیب) میں تحقیقات مکمل ہو کر ریفرنس مکمل ہوئے ہیں سے قرضوں کی ری شیڈولنگ سمیت دیگر معاملات طے نہ کرنے پر عمل شروع کر دیا ہے۔ تین سو کے قریب افراد' اداروں اور دیگر کمپنیوں جو گزشتہ کئی سالوں سے بینکوں کے اربوں روپے ہڑپ کئے بیٹھے تھے کی فہرستیں بینکوں کو ارسال کی ہیں یہ بھی ہدایت کی ہے کہ نیب کی طرف سے این او سی نہ ملنے کی صورت میں معاملات طے نہ کریں۔

قیمتوں میں اضافہ پر حکومت کا سخت نوٹس

وفاقی کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے تاجروں کی جانب سے جی ایس ٹی کے نام پر روزمرہ کی اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ کا سخت نوٹس لیا ہے۔ اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کریں۔ کمیٹی نے واضح کیا کہ تمام قسم کی دالوں' سبزیوں' فروٹ' گوشت' مرغی' دودھ اور بناسپتی گھی سمیت کھانے پینے کی اشیاء پر کوئی جی ایس ٹی عائد نہیں کیا گیا۔ جی ایس ٹی کا نفاذ صرف چائے اور چینی پر ہو گا۔

چھوٹے بینک ضم کرنے کا فیصلہ

گورنر سٹیٹ بینک ڈاکٹر عشرت حسین نے غیر مستحکم اور چھوٹے مالیاتی اداروں اور چھوٹے بینکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے استحکام کیلئے دوسرے مالیاتی اداروں اور بینکوں کے ساتھ ضم ہو جائیں۔ وہ ایوان تجارت کراچی میں تاجروں اور صنعت کاروں سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان غیر مستحکم مالیاتی اداروں اور بینکوں نے رضاکارانہ طور پر ادغام نہ کیا تو سٹیٹ بینک اپنے اختیارات کو بروئے کار لا کر یہ کام سرانجام دے گا۔

بھارت اب پرامن حل کا پابند ہے۔ اٹارنی

اٹارنی جنرل اور وزیر قانون عزیز اے منشی نے کہا ہے کہ بین الاقوامی عدالت انصاف کے فیصلے سے پاکستان نے موثر اخلاقی اور قانونی فتح حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی طرف سے بھارت کے ساتھ تمام تنازعات حل کرنے کے بار بار مطالبات کی عالمی عدالت نے تائید کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اب پاکستان کے ساتھ تمام تنازعات پرامن مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کا پابند ہے۔

30-ارب کے اثاثوں پر 3-ارب آمدن

ٹیکس ایمنسٹی سکیم 2000ء کے تحت اب تک 30-ارب سے زائد کے خفیہ اثاثہ جات اور دولت ظاہر کی جا چکی ہے۔ جس کے نتیجے میں حکومت کو 3-ارب روپے سے زائد کی آمدن حاصل ہو چکی ہے۔ سی بی آر ذرائع کے مطابق حکومت نے اثاثوں کے ہدف کو 50-ارب تک بڑھا دیا ہے ذرائع نے امید ظاہر کی ہے کہ آئندہ دنوں میں خفیہ اثاثے اور دولت ظاہر کرنے کے عمل میں مزید تیزی آئے گی۔ یاد رہے کہ یہ رقم پاکستانی تاریخ میں کسی بھی سکیم کے تحت حاصل ہونے والی رقم سے زائد ہے۔

پنجاب بھر میں طوفان اور بارش

پنجاب کے مختلف علاقوں میں طوفان اور بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا۔ جبکہ صوبائی دارالحکومت لاہور میں 111 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے طوفان آیا اور 61ء7 ملی میٹر بارش کی وجہ سے شہر کے شمالی علاقوں کی گلیوں میں پانی جمع ہو گیا۔ مون سون کی اس پہلی بارش کی وجہ سے شہر کا موسم خوشگوار ہو گیا۔

سیلز ٹیکس عدالت میں چیلنج

نیشنل اکانومی آرڈیننس مجریہ 2000ء کے تحت سیلز ٹیکس کے نفاذ کو لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا گیا۔ درخواست میں وفاقی وزیر خزانہ' وزیر داخلہ اور وزیر خارجہ کو فریق ثانی بناتے ہوئے موقف اختیار کیا گیا ہے کہ مدعا علیہان بھارت کے پیروکار ہیں اور سیلز ٹیکس کے نفاذ کا مقصد پرویز مشرف کی حکومت کو ناکام بنانا ہے اس لئے اس آرڈیننس کو غیر قانونی اور کالعدم قرار دیا جائے۔

پاکستان کیلئے ساڑھے 12 کروڑ ڈالر کی امداد

ایشیائی ترقیاتی بینک نے سرمایہ کی منڈی کی ترقی کیلئے قرضے کے پروگرام کے تحت پاکستان کیلئے ساڑھے بارہ کروڑ ڈالر کی دوسری قسط جاری کرنے کی منظوری دے دی ہے اس سے ان جامع اصلاحات پر عملدرآمد کے سلسلے میں حکومت کی نمایاں پیشرفت کا اظہار ہوتا ہے جو ملک میں سرمایہ کی وسیع اور بہتر منڈی قائم کرنے کیلئے کی جا رہی ہے۔

کامیاب آزمائشی پرواز

پاکستان اور چین کے تعاون سے بننے والے تربیتی جیٹ طیارے نے کامیاب آزمائشی پرواز کی۔ اس قسم کے 100 طیارے پاکستان کو ملیں گے۔ دوسرے ملکوں کو برآمد بھی کئے جائیں گے۔

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون
میاں عبدالمنان ناصر دوکان 212750
ابن میاں عبدالسلام صاحب گھر 211749

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجرکار۔
دیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 ٹیگور پارک
نکلسن روڈ لاہور
عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

آپکی اپنی ایجنسی
فرینڈز
اسٹیٹ ایجنسی
زرعی و سکنی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے
23-بلال مارکیٹ۔ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر : ناصر الدین اینڈ کمپنی
فون دفتر 213078 رہائش 211573

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
جرمن سیل بند و کھلی پوٹینسیاں' مدر ٹنکچرز' بائیوکیمک ادویات' گولیاں نکیاں' شوگر آف ملک' خالی ڈبیاں اور
ڈراپر زارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس دستیاب ہے۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان
فون نمبر کلینک 771 ۔ ہیڈ آفس 213156

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطبِ حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 17-16-15
تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطبِ حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا۔ ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا